DUBAI GRAND SCHOOL INTERNATIONAL

جماعت: پنجم

اُردو

سبق نمبر۔۱ بچے کی دعا (نظم)

الفاظ کو ترتیب دیں۔

اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔

سوالات کے جوابات لکھیئے:

س : دُنیا میں جہالت، نفرت، حسد کو ہم کیسے دور کر سکتے ہیں؟

ج : دُنیا میں جہالت، نفرت اور حسد کو ہم علم سے دور کر سکتے ہیں۔

س : علم کی شمع سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج : 'علم کی شمع' سے شاعر کی مراد ہے کہ علم ایک نوراورروشنی ہے اس نور کی وجہ ہی سے تمام دنیا میں اندھیرے دور ہونگے اور ہر اور اجالا پھیل جائے گا۔

س : شمع کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

ج : شمع کو علم سے تشبیہ دی گئی ہے۔

س : علم سیکھنا اور سکھانا کیوں ضروری ہے؟

ج : علم سیکھنا اور سکھانا اِسلئے ضروری ہے کیونکہ علم سے جہالت اور گمراہی دور ہو جاتی ہے۔

س : اِس نظم کو اپنے الفاظ میں مختصراً بیان کریں؟

ج : اس نظم میں بچّہ خدا سے دُعا کرتا ہے کہ علم سے میری زندگی شمع کی مانند بنا دیں اور میرے چمکنے سے اندھیرا دور ہو جائے اور مجھے غریبوں ضرورت مندوں اور ناتواں کے کام آنے کی توفیق عطا فرما۔

مختصر جوابات۔

س ۱۔ بچّہ کن لوگوں سے محبت اور ہمدردی کرنا چاہتا ہے؟

ج۔ بچّہ غریبوں، ضعیفوں اور دردمندوں سے محبت اور ہمدردی کرنا چاہتا ہے۔

س ۲۔ بچّہ کس چیز سے بچنے کی دعا کرتا ہے؟

ج۔ بچّہ ہر قسم کی برائی سے بچنے کی دعا کرتا ہے۔

س ۳۔ بچّہ کس کی مانند زندگی گزارنا چاہتا ہے؟

ج۔ بچّہ ایک پروانے کی مانند زندگی گزارنا چاہتا ہے۔

الفاظ	جملے
زندگی	زندگی ہمیشہ نیکیوں میں گذاریں۔
اندھیرا	شام ہوتے ہی ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔
اجالا	سورج نکلتے ہی اجالا ہو گیا۔

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
اندھیرا	اجالا	غریب	امیر	دور	نزدیک
محبت	نفرت				

سبق نمبر۔ ۲ مولانا محمد علی جوہر

الفاظ کو ترتیب دیں۔

جہاں میں اچھے لوگ وہی ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔

سوالات کے تفصیلاً جوابات لکھئے :

س : مولانا محمد علی جوہر کے ابتدائی حالاتِ زندگی لکھیئے۔

ج : مولانا محمد علی جوہر ۱۵ دسمبر ۱۸۷۸ء کو رام پور میں پیدا ہوئے۔ دو سال کی عمر میں آپ کے والد عبدالعلی خان کا انتقال ہوا۔ جس کے بعد آپ کی والدہ آبادی بانو نے ہمت سے کام لے کر آپ کی دیکھ بال کے علاوہ آپ کی پڑھائی جاری رکھی۔ آپ نے علی گڑھ سے بی۔ اے کیا۔ اس کے بعد آپ نے برطانیہ جا کر چار سال میں تعلیم مکمل کی۔

س : مولانا محمد علی جوہر اور گاندھی جی کی دوستی کی کیا وجہ تھی؟

ج : مولانا محمد علی جوہر اور گاندھی جی کی دوستی کی وجہ انکے ظلم کے خلاف باہمی یکساں خیالات تھے۔

س : گول میز کانفرنس میں انھوں نے اپنی تقریر میں کیا فرمایا؟
ج : گول میز کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ میں یہاں ہندستان آزاد کرانے آیا ہوں۔اس کے لئے ہندستان کا ہر فرد ان کے ساتھ ہے۔اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کیلیے وہ اپنی جان کی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں اور یہ کہ غلام ملک میں مرنے کے بجائے یہاں یعنی آزاد ملک انگلستان میں مرنا پسند کروں گا۔
س : مولانا علی جوہر کی خوبیاں بیان کریں اور یہ بھی بتائیں کہ انہوں نے ملک کی آزادی کیلیئے کیا قربانیاں دیں؟
ج : مولانا محمد علی جوہر اعلٰی تعلیم یافتہ سکالر تھے۔حب الوطنی کا جذبہ انکی رگ رگ میں بسا ہوا تھا وہ ایک اعلٰی قسم کے مفکر تھے۔آپ اعلی پایہ کے ادیب، مقرر اور شاعر بھی تھے۔ آپ نے ملک کی آزادی کیلیئے بے حد قربانیاں دی خاص کر انہوں نے اپنے اخبارات، ہمدرد اور کامریڈ کے ذریعے قوم کو بیدار کیا اور آزادی کیلیئے جدوجہد کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔

مختصراً سوالات کے جوابات لکھیئے۔

س : ۱ مولانا محمد علی جوہر کب پیدا ہوئے؟ وفات کب اور کہاں پائی اور کہاں دفنائے گئے؟
ج : مولانا محمد علی جوہر ۱۵، دسمبر ۱۸۷۸ء کو رام پور میں پیدا ہوئے۔آپ کی وفات ۴ جنوری ۱۹۳۱ء کو انگلستان میں ہوئی اور انہیں ان کی وصیت کے مطابق بیت المقدس میں دفنایا گیا۔
س : ۲ علی برادرس کون تھے؟
ج : علی برادرس سے مراد مولانا محمد علی اور انکے بھائی شوکت علی ہیں۔جن کی کوششوں سے ہندوستان آزاد ہوا۔
س : ۳ مولانا محمد علی نے کون سے اخبار نکالے؟
ج : مولانا محمد علی نے اردو میں ہمدرد کے نام سے اور انگریزی میں کامریڈ کے نام سے قابل ستائش اخبار نکالے۔
س : ۴ آپ کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا؟
ج : آپ کے والد کا نام عبدالعلی خان اور والدہ کا نام آبادی بانو تھا۔
س : ۵ مولانا محمد علی جوہر نے تعلیم کہاں مکمل کی؟
ج : مولانا محمد علی جوہر نے برطانیہ میں تعلیم مکمل کی۔

شاعر	تخلص
مولانا محمد حسین	آزاد
میر تقی	میر
پنڈت دیا شنکر	نسیم
کشمیری شاعر عبدالرحمان	راہی
کشمیری شاعر دینا ناتھ	پنڈت
ڈاکٹر سر محمد اقبال	اقبال

اسداللہ خان	غالبؔ	غلام محمد	مہجورؔ
محمد ابراہیم	ذوقؔ		

خالی جگہیں پر کریں۔

۱۔آزادی ۲۔جیل ۳۔اخبار ۴۔ضبط ۵۔ہمت ۶۔وطن ۷۔جدوجہد

الفاظ	جملے
حرکت	حرکت میں برکت ہے۔
ظلم وستم	دشمنوں نے ظلم وستم کی انتہا کردی۔
اتفاق	اتفاق میں طاقت ہے۔
رہنما	ہمارے رہبر اور رہنما حضرت محمد ﷺ ہیں۔
مقصد	انسان کی تخلیق کا واحد مقصد اللہ کی عبادت ہے۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
شاعر	شعراء	مقصد	مقاصد	مقرّر	مقرّرین
تحریک	تحریکات	تاریخ	تواریخ	خلیفۃ	خلفاء

سبق نمبر۔۳ جاگو سونے والو جاگو

الفاظ کو ترتیب دیں۔

سویرے سونا اور جاگنا انسان کو صحت مند، عقل منداور دولت مند بنادیتا ہے۔

سوالات کے تفصیلاً جوابات لکھئے :

س :۱نظم کے آخری بند میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟

ج : نظم کے آخری بند میں شاعر نے یہ پیغام دیا ہے کہ صبح دیر تک سونا نقصان دہ ہے۔ یہ وقت کافی قیمتی ہے۔جس میں انسان پہلے رب کی عبادت انجام دے سکتا ہے۔اس کے بعد اپنی صحت کو محفوظ رکھتے ہوئے ورزش وسیر کرسکتا ہے۔جس کے بعد اچھا ناشتہ کرکے اپنے دوسرے کام انجام دے سکتا ہے اس لئے شاعر نے صبح دیر تک سونے کو بُرے اسلوب سے تعبیر کیا ہے۔

س :۲نظم ُجاگو سونے والو جاگو' میں صبح کے نظارے کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ج : صبح کا وقت نہایت ہی قیمتی اور پُر رونق ہوتا ہے۔ رات بھر کے آرام کے بعد آدمی تازہ ہوتا ہے۔ ہر طرف چہل پہل ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ پرندے بھی صبح کی آمد کی خوشی مناتے ہیں اور ہر طرف انکے چہچہانے کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اس وقت فضا تازہ دم ہوتی ہے جو کہ صحت کیلئے موافق ہوتی ہے۔

سوالات کے مختصراً جوابات لکھئے :

س:۱ بچّوں کو صبح دیر سے اُٹھنا چاہیے یا سویرے جاگنا چاہیے؟

ج : بچّوں کو صبح سویرے جاگنا چاہئے۔

س :۲ نظم میں کس کس کے جاگنے کا ذکر ہوا ہے؟

ج : نظم میں زندگی کے مختلف شعبوں سے جڑے لوگوں کے جاگنے کا ذکر ہوا ہے۔ جن میں ناو چلانے والے، دفتر جانے والے، کاروباری لوگ وغیرہ شامل ہیں۔

س ۳۔ صبح کا سونا کیوں اچھا نہیں؟

ج۔ کیوں کہ صبح دیر سے جاگنے والا کوئی بھی کام ڈھنگ سے نہیں کرتا۔

الفاظ	جملے
کلیاں	پھول کی کلیاں کتنی خوبصورت ہیں۔
موجیں	سمندر کی موجیں پہاڑ جیسی ہیں۔
جانب	ہر جانب اندھیرا چھایا ہے۔

خالی جگہیں پر کریں۔

۱۔ کسرت ۲۔ چہل قدمی ۳۔ اثرات ۴۔ ٹھنڈی ۵۔ تازہ ۶۔ تازہ دم ۷۔ چستی ۸۔ پھرتی

پانچ ایسے نام جن کے پیچھے والی۔ والے یا والا آئے۔

گانے والا، چلنے والا، کھیلنے والی، پڑھنے والے۔ مسجد میں جانے والے

پانچ پیشہ وروں کے نام۔

موچی، کسائی، ترکھان، دکاندار، پولی

سبق نمبر۔ ۴ پابندی وقت